روشنی اچھی نہیں لگے گی۔ تم ایک ایسے شخص کو نبی مانتے ہو جو وقت کی جابر اور کافر حکومت کا غلام بے دام اور عقیدہ ختم نبوت کا قزاق تھا۔ کتنے دکھ اور بد بختی کی بات ہے کہ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے باغیوں میں تمہارا شمار ہوتا ہے۔ آؤ! آج کے دن عہد کرو اور اللہ کے حضور سر بسجود ہو کر سچے دل سے توبہ کر کے اللہ اور اس کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کا اعلان کردو۔ تم مسلمان ہو کر زمانے میں معزز ہو جاؤ گے اور تمہاری دنیا و آخرت سنور جائے گی۔

شاہ جی نے سرخ پوش احرار کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک زندہ رہو نبی کریم ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے لئے زندہ رہو۔ اور اس آفاقی اور ابدی پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دو۔ اس راہ کی صعوبتوں، کلفتوں اور مشکلات کو سینے سے لگا کر آگے بڑھتے رہو۔ تمہارا کام سنانا ہے، منوانا نہیں۔ دین حق کا پیغام اپنی آئندہ نسلوں تک پہنچانا تمہارا دینی فریضہ ہے۔ اس فریضہ سے اعراض ایماں کی جانکنی اور شعور کی موت ہے۔

جلوس مسجد بخاری پہنچا تو مولانا محمد اسحاق سلیمی نے اختتامی دعا کے ساتھ جلوس کے اختتام کا اعلان کیا۔

مروان ہاشمی — ملتان

احتجاج، احتجاج، احتجاج

شاہ گردیز بم دھماکے میں سید عطاالمحسن بخاری اور دیگر علماء کو بے گناہ ملوث کیا گیا ہے

علماء کو بے گناہ قرار دیکر مقدمہ خارج کیا جائے

ملتان کی مختلف سیاسی سماجی اور تاجر تنظیموں کا متفقہ مطالبہ

۹ ستمبر کی شب ملتان کے معروف شیعہ مرکز شاہ یوسف گردیز میں اچانک بم کے دو دھماکے ہوئے جس کے نتیجہ میں دو افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے اور کئی زخمی ہوئے۔ شیعہ گروہ نے اس مقدمہ میں اہل سنت کے مقتدر اور مرکزی رہنماؤں کو بے گناہ ملوث کیا۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاالمحسن بخاری مدظلہ، سپاہ صحابہ پاکستان کے سرپرست اعلیٰ مولانا ضیاالرحمن فاروقی اور پنجاب کے صدر مولانا سلطان محمود ضیا پر الزام عائد کیا کہ ان کے ایماں پر دو اشخاص خالد محمود کھوکھر اور سلیم فوجی نے یہ تخریبی کارروائی کی ہے۔ خالد محمود کھوکھر سپاہ صحابہ سٹوڈنٹس کے مقامی رہنما ہیں اور سلیم فوجی کے متعلق کوئی نہیں جانتا کہ وہ کون ہے؟ اس کا نام کیوں دیا گیا اور اس سے شیعہ کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے اس شخص کے متعلق لاعلمی کا اظہار کیا ہے کہ وہ ایسے ہرگز نہیں جانتے اس وقت خالد محمود کھوکھر گرفتار ہو کر شامل تفتیش ہو چکے ہیں جبکہ پولیس باقی نامزد علماء کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔

اس حادثہ کے فوراً بعد پورے شہر میں احتجاج کی ایک زبردست لہر اٹھی اور تمام مکاتب فکر سراپا احتجاج بن گئے منظور آباد چوک ملتان میں ایک زبردست احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علماء کرام کو بے گناہ ملوث کرنے

شدید غصے کا اظہار کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ علماء کرام کا نام مقدمہ سے خارج کیا جائے۔

جمعیت علماء اسلام کے رہنما شیخ محمد یعقوب، سید خورشید عباس گردیزی، مولانا غلام فرید جماعت اسلامی کے امیر ملک وزیر غازی ایڈووکیٹ، محمد عقیل صدیقی پاکستان جمہوری پارٹی کے حکیم محمود خان، شیخ محمد اسلم جامعہ خیرالمدارس کے مہتمم قاری محمد حنیف جالندھری، مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا عزیزالرحمان مجلس احرار اسلام کے سردار عزیزالرحمان سنجرانی اور شہر کی تاجر تنظیموں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں جھوٹا مقدمہ خارج کرنے، نامزد علماء کو بری کرنے اور اصل مجرموں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

ڈسٹرکٹ اینڈ ہائی کورٹ بار کے معزز وکلاء نے علماء کو بے گناہ ملوث کرنے پر شدید احتجاج کے ساتھ ساتھ اس مقدمہ کے سلسلہ ایک ڈیفنس کمیٹی تشکیل دی جس میں ستر وکلاء شامل ہیں۔ علاوہ ازیں شہر کے دو ہزار معززین نے اپنے دستخطوں کے ساتھ انتظامیہ کو ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں مقتدر علماء کرام کو اس سانحہ میں بے گناہ ملوث کرنے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے ملک کے خلاف ایک گھناؤنی سازش قرار دیا ہے۔

اس واقعہ کے اثرات ملتان سے باہر ملک کے دیگر شہروں پر بھی مرتب ہوئے، مجلس احرار اسلام لاہور کے مولانا محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، ظفر اقبال ایڈووکیٹ، رانا محمد فاروق مرید کے سے حکیم محمد صدیق تارڑ سیالکوٹ سے سالار عبدالعزیز، محمد ادریس عمر، گوجرانوالہ سے صوفی محمد سلیم، عبدالمتین چودھری ایڈووکیٹ (ساہیوال) عبداللطیف خالد چیمہ (چیچاوطنی) حافظ محمد صدیق (کمالیہ) مولانا اللہ بخش فانی (میاں چنوں) ابوسفیان تائب، حافظ محمد کفایت اللہ (حاصل پور) مولانا محمد اسحاق سلیمی (گڑھا موڑ) ہارون الرشید (قائم پور) قاری عبدالعزیز (بہاولپور) سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ (احمد پور شرقیہ) مرزا عبدالقیوم بیگ (خانپور) مولانا فقیر اللہ رحمانی، حافظ محمد اشرف (رحیم یار خان) چودھری گلزار احمد، چودھری بشارت علی (صادق آباد) شفیع الرحمان، ریحان محمود (کراچی) مولانا اللہ یار ارشد (ربوہ) قاری محمد یامین گوہر (چنیوٹ) اور ملک کے مختلف شہروں میں اس سانحہ میں علماء کو بے گناہ ملوث کرنے پر شدید احتجاج کیا ہے ان راہنماؤں نے اپنے اپنے بیانات میں کہا ہے کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ دھماکہ دراصل شیعوں کی اپنی دہشت گردی کا شاخسانہ ہے۔ وہ ملک بھر میں اہل سنت پر اغوا، قتل و غارت گری اور دہشت گردی کی صورت میں مظالم ڈھا رہے ہیں۔ امام باڑوں میں اسلحہ کے ذخائر موجود ہیں۔ وہی اسلحہ ان کے اپنے لئے وبال جان بن گیا ہے اور اس حادثہ کے باعث بھی ان کا اپنا رکھا ہوا اسلحہ ہی ہے۔

شیعہ ملک بھر میں اہل سنت کے خلاف جارحیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس قسم کی بزدلانہ حرکتوں سے وہ اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علماء کرام کو بے گناہ قرار دیکر مقدمہ خارج کیا جائے اور انہیں بری کیا جائے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر اس قسم کی تخریبی کاروائیاں جاری رہیں تو ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کے شعلے بھڑک اٹھیں گے اور خانہ جنگی کا ماحول پیدا ہو جائے گا حکومت ان حالات کا بروقت نوٹس لے اور تخریب کاروں کا تعاقب کر کے انہیں قرار واقعی سزا دے۔ جس طرح گزشتہ دو برسوں سے علماء قتل ہو رہے ہیں۔ یہ صریحاً ظلم اور جارحیت ہے گزشتہ چند ماہ سے اس میں خاصی تیزی آگئی ہے جو ملک و قوم کے لئے زبردست نقصان دہ ثابت ہوگی حکومت اس کا فوری تدارک کرے اور ملک میں امن وامان برقرار رکھنے میں سنجیدگی کے ساتھ عمل کرے۔

بقیہ از صہ ۶

اور نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات پر، جنہیں قرآن میں اللہ تعالیٰ نے تمام اہلِ ایمان کی مائیں قرار دے کر تقدس و احترام کا انتہائی مرتبہ بخشا ہے، تبرا بھیجنے یعنی سب و شتم کرنے یا گالیاں دینے کو اپنا مذہبی فریضہ قرار دیتے ہیں اور اس پر علی الاعلان عمل بھی کرتے ہیں۔ اپنی ماتمی مجالس ہی میں نہیں، ان کے ذاکرین ٹیلی ویژن جیسے عوامی ذریعۂ ابلاغ تک پر، بسا اوقات صحابہ کرامؓ کی شان میں ڈھکی چھپی اور کبھی کبھار کھلی کھلی گستاخیوں سے باز نہیں رہتے۔ ان کی طرف سے مسلسل ایسی کتابیں شائع اور عام اسٹالوں پر فروخت ہوتی رہتی ہیں، جن میں قطعی بے بنیاد طور پر صحابہ کرامؓ اور امہات المومنینؓ پر رکیک اور گھناؤنے الزامات لگائے جاتے ہیں

ہر معقول اور حقیقت پسند شخص تسلیم کرے گا کہ تبرا کا یہ عقیدہ اور اس پر عمل وہ بنیادی سبب ہے جو ہر جگہ اہلِ سنت اور اہلِ تشیع کے درمیان کشیدگی اور فساد کا باعث بنتا ہے سنیوں کی طرف سے جو کچھ ہوتا ہے وہ اسی اشتعال انگیز طرزِ عمل کا ردِ عمل ہے۔ گویا اس کشیدگی کے ذمہ دار خود اہلِ تشیع ہیں اور اس کے خاتمے کا واحد راستہ تبرا کے اس عمل کا خاتمہ ہے جسے کسی طرح مہذب اور شریفانہ نہیں کہا جا سکتا۔ اس ضمن میں اصل ذمہ داری حکومتِ ایران ہی پر عائد ہوتی ہے کیونکہ وہ دنیا بھر کے شیعوں کا مذہبی اور سیاسی مرجع ہے۔ حکومتِ ایران تبرا کے طریقے کو ختم کرا دے تو شیعہ سنی کشیدگی کی بنیاد ہی ختم ہو جائے گی

(بہ شکریہ ہفت روزہ تکبیر کراچی ۲۶ ستمبر ۱۹۹۱ء)

دعاء صحت

مجلس احرار اسلام چکڑالہ کے بزرگ کارکن اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھی فتح محمد عرف بابا جوان اور غلام محمد احرار ان دنوں سخت علیل ہیں۔ قارئین ہر دو حضرات کی صحت یابی کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔

(عبد الخالق خلیق، خازن مجلس احرار اسلام چکڑالہ ضلع میانوالی)